شمالی علاقہ جات میں ایک مخصوص گروہ کے لئے الگ ریاست قائم کی جارہی ہے

- شمالی علاقوں کے مولانا سکندر اور ان کے ساتھی سو علماء کی گرفتاری، ان کے گھروں کو مسمار اور ان کی خواتین کو بے پردہ کرنا انتہائی شرمناک اور ظالمانہ اقدامات ہیں
- **علما دین اور وطن کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنا دیں گے**
- حکومت مولانا سکندر پر عائد جھوٹے الزامات اور قائم جھوٹے مقدمے واپس لے کر ایک سو علماء کو فوراً رہا کرے
- این جی اوز شمالی علاقہ جات میں الگ ریاست قائم کر کے تحریک آزادیِ کشمیر کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں

امیر احرار ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کا خطاب

چنیوٹ (محمد علی احرار) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ شمالی علاقوں میں ایک مخصوص گروہ کیلئے الگ ریاست قائم کی جارہی ہے۔ نئی ریاست کا قیام پاکستان اور کشمیر کے خلاف گھناؤنی سازش ہے۔ وہ گزشتہ دنوں مدنی مسجد، احرار مرکز میں ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی علاقوں میں مولانا سکندر اور ان کے ساتھی علماء و طلباء پر مظالم، سو علماء کی گرفتاری اور ان کے گھروں کو مسمار کرنا اور عورتوں کو بے پردہ کرنا انتہائی شرمناک اور ظالمانہ اقدامات ہیں۔ ان علماء کا قصور صرف یہ ہے کہ وہ این جی اوز کی دین اور وطن دشمن عزائم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ این جی اوز شمالی علاقہ جات میں ایک الگ ریاست قائم کر کے آزادیٔ کشمیر کی تحریک کو نقصان پہنچانا چاہتی ہیں۔ ان پڑھ عوام میں دین بیزاری پیدا کی جارہی ہے عوام کی غربت اور جہالت سے فائدہ اٹھا کر ان کے عقائد و اعمال تباہ کئے جارہے ہیں۔ شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حکومت قادیانیوں، پرویزیوں، رافضیوں، تبرائیوں اور آغاخانیوں کو ڈھیل دینے کی بجائے انہیں نکیل ڈالے۔ یہ تمام گروہ یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ ہیں اور انہی کے مفادات کیلئے سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این جی اوز میں انہی طبقات اور گروہوں کے افراد دین اور وطن کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ ملک کو بدامنی اور معاشی بدحالی کے گڑھے میں دھکیلا جارہا ہے۔ کوئی محبّ وطن اور سچا مسلمان این جی اوز کی حمایت نہیں کر سکتا۔ حکمران سازش کو سمجھیں۔ این جی اوز، حکومت اور دینی قوتوں کو لڑا کر اپنا ایجنڈا مکمل کرنا چاہتی ہیں۔ علماء، دین اور وطن کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنادیں گے۔ حکومت شمالی علاقوں کی حساسیت سے پوری طرح آگاہ ہے۔ اس لئے گرفتار کئے گئے ایک سو علماء کو فوراً رہا کیا جائے، مولانا سکندر پر عائد جھوٹے الزامات اور قائم جھوٹے مقدمے واپس لے۔ اگر حکومت اور دینی قوتوں میں تصادم ہوا تو نتائج انتہائی بھیانک نکلیں گے۔ اسلئے شمالی علاقوں کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق بحال کر کے تصادم اور تشدد کا راستہ بند کیا جائے۔

○ اے پی سی قومی مجرموں کا اجتماع ہے ۔○ کافرانہ نظام حکومت "جمہوریت" کی بحالی کیلئے جمع ہونے والے اپنے جرائم چھپانا چاہتے ہیں۔
○ دینی قوتیں خبردار اور ہوشیار ہیں ان کے کسی نئے جال میں نہیں پھنسیں گے
○ اب ان سیاستدانوں کو ملک کی قسمت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

احرار رہنما مولانا محمد اسحق سلیمی، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری کا مشترک بیان

دریں اثناء مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی اور دیگر مرکزی رہنماؤں عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اے پی سی قومی مجرموں کا اجتماع ہے۔ کافرانہ نظام حکومت "جمہوریت" کی بحالی کیلئے جمع ہونے والے اپنے جرائم چھپانا چاہتے ہیں۔ مٹھی بھر دقیانوس، فاسق و فاجر، تھکے ہارے اور بددیانت سیاست دان عوام کے نمائندہ نہیں ہو سکتے۔ ان سیاست دانوں نے ہر جمہوری اقتدار میں دونوں ہاتھوں سے وطن کو لوٹا۔ بے دینی، فحاشی اور عریانی کو فروغ دینے والے دین اور وطن کے مجرم ہیں۔ دینی قوتیں ہوشیار اور خبردار ہیں۔ ان کے کسی نئے جال میں نہ پھنسیں۔ انہوں نے کہا کہ اب ان سیاست دانوں کو ملک کی قسمت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہیں ان کی بداعمالیوں اور جرائم کی سزا ضرور ملے گی۔

۵۳ سالوں میں تمام دین دشمن قوتوں کو تو مکمل آزادی دی گئی ہے مگر اسلام ابھی تک معتوب و مظلوم ہے

پاکستان کا ایٹمی طاقت بن جانا بے شک بڑا اعزاز ہے مگر اسے کاش ہماری ایٹمی قوتیں دفاعِ اسلام کے لئے وقف ہوتیں

ہمیں برطانوی عیسائیوں سے آزادی ملی تو امریکی عیسائیوں اور یہودیوں کے غلام بنا دیئے گئے

○ جہاد کی سنت زندہ ہو چکی ہے اب اسے ختم نہیں کیا جا سکتا
○ ہم آزادی کے حقیقی تصور کو عملی جامہ پہنائیں گے اور پاکستان میں اسلام نافذ کر کے دم لیں گے

فیصل آباد، گوجرانوالہ، تلہ گنگ، میں اجتماعات احرار سے امیر احرار حضرت شیخ سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب

فیصل آباد (اشرف علی احرار) گوجرانوالہ (محمد عمر فاروق) تلہ گنگ (خالد فاروق) مجلس احرار پاکستان کے امیر شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مسلمانوں کی آزادی کا مقصد نفاذ اسلام کے سوا کچھ نہیں۔ وطن عزیز میں ۵۳ سالوں میں تمام دین دشمن قوتوں کو تو مکمل آزادی دی گئی مگر اسلام ابھی تک معتوب و مظلوم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے فیصل آباد گوجرانوالہ اور تلہ گنگ میں احرار کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں

نے کہا کہ مسلم ممالک میں پاکستان کا ایٹمی قوت بن جانا بے شک بڑا اعزاز ہے مگر اسے کاش ہماری دفاعی قوتیں اسلام کے دفاع کیلئے وقف ہوتیں۔ مگر یہاں آزادی کیلئے لڑنے والوں کی قربانیوں اور آرزوؤں کا قتل ہوا۔ ان کی ایک خواہش بھی ۵۳ برسوں میں پوری نہ ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت مسلم ملک، وطن کا دفاع اسلام کے دفاع کے بغیر ممکن نہیں۔ ہم تین نسلوں سے جدوجہد آزادی کی قیمت چکا رہے ہیں۔ برطانوی عیسائیوں سے آزادی ملی تو امریکی، عیسائیوں اور یہودیوں کے غلام بنا دیئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ جہاد آزادی کا صلہ اسلام کے نفاذ کی صورت میں ملنا چاہئے تھا ایسے جہاد اسلامی افغانستان کا نتیجہ امارت اسلامیہ کا قیام ہے۔ دنیا کے کفار و مشرکین جتنی چاہیں سازشیں کر لیں آخرکار افغانستان کی خالص اسلامی حکومت ہی مستحکم ہو گی۔ مسعود اور اس کے ہمنواؤں کو عبرتناک شکست ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد جہاد افغانستان میں دی گئی بے مثال قربانیوں کا ہر قیمت پر تحفظ کریں گے۔ شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اسلام ہی سب سے زیادہ روشن خیال، ترقی پسند اور انسانی حقوق کا محافظ ہے۔ مذہب کو فرد کا ذاتی مسئلہ قرار دینے والے نام نہاد دانشوروں کی یہ منطق غلط ہے کہ مذہب سے فرد کو تو نفع حاصل ہو سکتا ہے، ریاست کو نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو چیز فرد کیلئے نفع بخش ہے وہ ریاست کیلئے کیوں نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ریاست میں تو افراد کی اجتماعی قوت اور عمل سے لاکھوں کروڑوں انسانوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔

شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ترپن برسوں میں پاکستانی شہریوں کے بنیادی مسائل بھی حل نہ ہوئے، غربت، مہنگائی، بیروزگاری، جہالت اور جرائم میں اضافہ روز افزوں ہے۔ جرأت اور جہاد کی جگہ بزدلی اور خوف نے لے لی ہے اور یہ دین اسلام سے عملی انحراف اور مجرمانہ غفلت کی سزا ہے۔ اس کے بڑے مجرم ہمارے حکمران اور سیاست دان ہیں۔ شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ جہاد کی سنت زندہ ہو چکی ہے اب اسے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ ہم آزادی کے حقیقی تصور کو عملی جامہ پہنائیں گے اور پاکستان میں اسلام نافذ کر کے دم لیں گے۔ بے دین سیاست دان علماء کی اطاعت قبول کر لیں۔ علماء اور دینی قوتوں کیلئے تو جہاد کا راستہ کھلا ہے مگر وہ بند گلی میں کھڑے ہیں۔

○ علما اور دینی جماعتیں پاکستان کو سیکولر سٹیٹ نہیں بننے دیں گے

○ پاکستان کو سیکولر سٹیٹ بنانا نظریہ پاکستان سے غداری ہے

○ پاکستان میں این جی اوز سیکولر معاشرے کے قیام کے لئے کوشاں ہیں

○ آزادی کے نام پر فحاشی، عریانی پھیلانا بے غیرتی اور دیوثی ہے

امیر احرار حضرت ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المهیمن بخاری مدظله کا خطاب

اسلام آباد/درگئی مالاکنڈ ایجنسی (محمد وجیہہ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ این جی اوز پاکستان میں سیکولر معاشرے کے قیام کیلئے کوشاں ہیں۔ یہ گھناؤنا کھیل حکمرانوں اور سیاست دانوں کی سرپرستی میں کھیلا جا رہا ہے۔ وہ گزشتہ دنوں راولپنڈی، اسلام آباد اور درگئی مالاکنڈ ایجنسی میں کارکنوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہودی و عیسائی طاقتیں پاکستان کے اسلامی تشخص کو تباہ کرنے اور مسلمانوں میں انتشار پیدا کرنے کیلئے اربوں ڈالر خرچ کر رہی ہیں جبکہ ان مذموم مقاصد کے حصول کیلئے این جی اوز

مرکزی کردار اداء کر رہی ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ علماء اور دینی جماعتیں پاکستان کو سیکولر سٹیٹ نہیں بننے دیں گے۔ پاکستان کو سیکولر سٹیٹ بنانا نظریہ پاکستان سے غداری ہے۔ انہوں نے کہا کہ این جی اوز اپنے کردار سے ملک کو انقلاب کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کے طلباء ہر بے دینی کے راستے کی مضبوط رکاوٹ ہیں ہم کفر کی تمام سازشوں کو ناکام بنادیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ و برطانیہ اپنی پالتو این جی اوز کے ذریعے پاکستان میں مادر پدر آزاد سوسائٹی قائم کرنا چاہتے ہیں۔ یہی سیکولرازم کی ابتداء ہے۔ سیکولرازم کی ابتداء آزادی کے نام پر فحاشی و عریانی کا فروغ اور انتہائی بے غیرتی و دیوثی ہے۔ سیکولر معاشرے میں مسلمان اپنے دین کو نہیں بچا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس و مساجد اسلام کے مضبوط مورچے ہیں ہم ہر قیمت پر ان کی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بے دین کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو اور حکمران ان کی کتنی ہی سرپرستی کیوں نہ کریں انشاء اللہ پاکستان کا شاندار مستقبل علماء کے ہاتھوں ہی تعمیر ہوگا۔ انہوں نے یورپ کی طرف سے پاکستان اور افغانستان پر عائد اقتصادی پابندیوں کی شدید مذمت کی اور کہا کہ یہ سب کچھ وطن دشمن این جی اوز کا کیا دھرا ہے۔ این جی اوز پاکستان کو ان پابندیوں کے ذریعے بلیک میل کر کے اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ جب تک علماء اور دینی جماعتیں موجود ہیں وہ پاکستان کی فکری اور جغرافیائی سرحدوں کی مکمل حفاظت کریں گے۔

○ آزادی کے نام پر قوم کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑے رکھنے کی تدبیریں کی جارہی ہیں

○ کلنٹن کی اطاعتِ کاملہ کرنے والوں سے ہماری کھلی جنگ ہے

○ لارڈ میکالے کا نصابِ تعلیم معاشی حیوان پیدا کر رہا ہے

○ ہم مدارسِ اسلامیہ کے نصابِ تعلیم میں کسی قسم کی مداخلت نہیں ہونے دیں گے

امیر احرار حضرت ابنِ امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کا خطاب

چیچہ وطنی (۱۸ اگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حکمران بتائیں کہ ۱۴ اگست کو یوم آزادی کے نام پر ملک میں کتنی شراب پی گئی ہے، آزادی کے نام پر قوم کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑے رکھنے کی تدبیریں کی جارہی ہیں وہ مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں نماز جمعۃ المبارک کے بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ کلنٹن کی "اطاعت کاملہ" کرنے والوں سے ہماری کھلی جنگ ہے۔ اور مدارس اسلامیہ میں کسی قسم کی مداخلت قبول نہیں کریں گے چاہے کسی رنگ میں ہو۔ انہوں نے کہا کہ لارڈ میکالے کا نصاب معاشی حیوان پیدا کر رہا ہے، سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا این جی اوز کو قوم پر مسلط کرنے کی سرکاری و غیر سرکاری تمام سازشوں کا مقابلہ کرنے کی ہم صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ مخلوط درسگاہوں میں غیرت و حمیت نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی ہمارا میڈیا بے حیائی پھیلا رہا ہے حقوق نسواں اور ہیومن رائٹس کے نام پر قوم کو زہر پلایا جارہا ہے، مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے صدر خان محمد افضل کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ جنرل مشرف کی طرف سے نیا

بلدیاتی انتخابی سسٹم قوم قبول نہیں کرے گی انہوں نے بتایا کہ اس نئے نظام کی بابت ہم اپنی جماعت کی مرکزی شوریٰ میں حتمی رائے قائم کریں گے۔

چیچاوطنی کے چک ۷-۳-۱۲ ایل میں قادیانیوں نے اپنی ارتدادی سرگرمیاں شروع کر رکھی تھیں

قادیانی اپنے کفر وارتداد کو اسلام کہہ کر متعارف کراتے، تعلیمی اداروں میں اپنے بچوں کے داخلہ فارموں میں اسلام کو بطور مذہب لکھتے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہیں۔

چیچاوطنی (۲۰ اگست) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی تحریری درخواست پر تھانہ صدر چیچاوطنی نے تین قادیانیوں غفار احمد، الیاس احمد اور منظور احمد کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۸ سی ت پ مقدمہ درج کر کے غفار احمد کو گرفتار کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق چیچاوطنی کے نواحی چک نمبر ۷-۳-۱۲ ایل میں قادیانیوں نے اپنی ارتدادی اور غیر قانونی سرگرمیاں شروع کر رکھی تھیں، قادیانی اپنے کفر وارتداد کو اسلام کہہ کر متعارف کراتے، تعلیمی اداروں میں اپنے بچوں کے داخلہ فارموں میں اسلام کو بطور مذہب لکھتے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہیں۔ جس سے نہ صرف چک نمبر ۷-۳-۱۲ ایل بلکہ پورے علاقے میں شدید اشتعال پیدا ہوا، جس کے بعد قاری زاہد اقبال، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا عبدالباقی نے علاقہ مجسٹریٹ کے توسط سے ڈپٹی کمشنر ساہیوال کو تحریری درخواست پیش کی، مختلف ایجنسیوں کی رپورٹ اور متعلقہ حکام کی ہدایت پر قادیانیوں کے خلاف تھانہ صدر میں پرچہ کے اندراج کے بعد گزشتہ رات بڑے ملزم غفار احمد کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ باقی ابھی گرفتار نہیں ہوسکے مقدمہ کے مدعی احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ کے علاوہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے جنرل سیکرٹری قاری زاہد اقبال نے تفتیشی افسر کو جملہ حالات و واقعات سے آگاہ کیا، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا عبدالحکیم، جماعت اسلامی کے خان حق نواز، جمعیت علماء پاکستان کے مولانا غلام نبی معصومی سمیت تمام دینی جماعتوں کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ مقدمہ سے نامزد باقی ملزمان کو فی الفور گرفتار کیا جائے ادھر چک نمبر ۷-۳-۱۲ ایل اور مضافات کے لوگوں نے اعلان کیا ہے کہ قادیانیت کے قلع قمع کیلئے وہ تحریک ختم نبوت کا بھرپور ساتھ دیں گے اور ۷-۳-۱۲ ایل میں قادیانی عبادت گاہ تعمیر نہیں ہونے دیں گے۔

امیر احرار، ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی مصروفیات

۵-اگست تا ۱۱-اگست چناب نگر، چنیوٹ، فیصل آباد میں احباب و کارکنان سے رابطہ وملاقات، خطاب، ۱۱-اگست خطبۂ جمعہ مسجد احرار چناب نگر- ۱۲-اگست فیصل آباد، ۱۳ گوجرانوالہ، ۱۴-اگست راولپنڈی، درسِ قرآن کریم، ملاقات احباب اسلام آباد و راولپنڈی- ۱۵- درگئی، (مالا کنڈ ایجنسی) محترم حضرت نبی شاہ صاحب سے ملاقات، ۱۶، ۱۷-اگست تلہ گنگ درس و خطاب مسجد ابوبکر صدیقؓ- ملاقات و رابطہ کارکنانِ احرار، شام واپسی برائے چناب نگر (گوجرانوالہ سے محمد عمر فاروق بن صوفی محمد سلیم مرحوم) اس سفر میں آپ کے ہمراہ رہے۔ ۱۸-اگست خطبۂ جمعہ جامع مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچاوطنی- ۱۹- بورے والا، وہاڑی، گڑھا موڑ میں کارکنانِ

احرار سے ملاقاتیں اور رابطہ۔ رات قیام ملتان ۲۰ تا ۲۳ قیام دار بنی ہاشم ملتان ۲۴ ٹ اگست لیاقت پور، خان پور اور صادق آباد میں کارکنوں سے ملاقات اور تنظیمی ہدایات۔ بستی درخواست میں جلسہ سے خطاب۔ پروچڑاں میں مولانا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب کی دعوت پر احباب سے ملاقات اور مجلس ذکر۔ ۲۵۔ خطبۂ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان۔ ۲۶۔ اگست تا یکم ستمبر قیام دار بنی ہاشم ملتان۔ ۲۷۔ اگست درس قرآن کریم مکی مسجد حرم گیٹ ملتان۔ ۲۸۔ اگست خطاب عظمت قرآن کانفرنس خیر المعارف اکیڈمی ملتان۔ ۳۰۔ اگست خطاب بعد عشاء کہروڑ پکا۔ ۳۱۔ اگست ماہانہ مجلس ذکر ملتان، اجلاس وفاق المدارس الاحرار ملتان، یکم ستمبر خطبۂ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان۔ ۲۔۳۔ ستمبر قیام چناب نگر۔ ۴۔۵۔۶۔ ستمبر دروس قرآن کریم اور دفتر احرار لاہور میں کارکنوں کی مجلس مشاورت۔ ۷ ستمبر اجلاس علماء کمیٹی دفتر احرار لاہور۔ بعد نماز عشاء عائشہ مسجد مسلم ٹاؤن لاہور میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب۔ ۸۔ ستمبر خطبۂ جمعہ مدنی مسجد مرکز احرار چنیوٹ۔ ۹ تا ۱۳ ستمبر قیام مسجد احرار چناب نگر۔ ۱۴۔۱۵ ستمبر ڈیرہ اسمٰعیل خان درس قرآن کریم، خطبۂ جمعہ و ملاقات کارکنان احرار۔ ۱۶ تا ۲۲ ستمبر قیام مسجد احرار چناب نگر، ۲۲ ستمبر خطبۂ جمعہ مسجد احرار چناب نگر ۲۸ ستمبر مجلس ذکر ملتان، ۲۹ ستمبر خطبۂ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان۔ ان شاء اللہ •

سید محمد کفیل بخاری (مرکزی نائب ناظم مجلس احرارِ اسلام پاکستان) کی مصروفیات

۵ تا ۸۔ اگست قیام دفتر احرار لاہور۔ ملاقات و رابطہ و شرکت اجلاس کارکنان احرار لاہور۔ ۱۱ تا ۱۸۔ اگست خطبات جمعہ ملتان۔

۳۱۔ اگست شرکت اجلاس وفاق المدارس الاحرار، دار بنی ہاشم ملتان۔ یکم ستمبر خطبۂ جمعہ مسجد نور ملتان۔ ۲ تا ۷ ستمبر قیام دفتر احرار لاہور۔ ۷ ستمبر شرکت اجلاس علماء کمیٹی دفتر احرار لاہور۔ ۸ ستمبر خطبات جمعہ ملتان۔ ۱۰ ستمبر خطاب امیر شریعت سیمینار ملتان، داعی مولانا عبداللہ خادم

مسافرانِ آخرت

* مجلس احرار اسلام خانپور کے مخلص کارکن اور مدرسہ معمورہ تعلیم القرآن چک ۱۴ -پی خانپور کے منتظم محترم عبدالجبار احرار گزشتہ مہینوں میں دوہرے صدمے کا شکار ہوئے۔ ۱۸ مئی ۲۰۰۰ء کو ان کے بڑے بھائی حشمت علی مرحوم ولد میاں نور محمد جالندھری انتقال کر گئے۔ اور ۱۰ جولائی ۲۰۰۰ء کو ان کے بہنوئی حاجی محمد اسلم مرحوم کراچی میں انتقال کر گئے۔

* لاہور میں ہمارے مہربان محمد شاہد خان جدون عالم شباب میں ۵ اگست کو انتقال کر گئے۔

* مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم کارکن محترم سردار عزیز الرحمن سنجرانی کی خوشدامن صاحبہ انتقال فرما گئیں۔

* مجلس احرار اسلام کے قدیم کارکن محترم مولانا قاری عبدالخالق چوہان (بستی اسلام آباد، رحیم یار خان) کا جواں سال بیٹا حافظ محمد معاویہ مرحوم ۱۱ -اگست کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا۔

بقیہ 38 پر

اخبارُ الجہاد

جہادِ افغانستان: نہرین اور برکہ پر قبضے کے بعد طالبان تخار میں داخل ہو گئے۔

طالبان نے پنج شیر کے لیے فوجی رسد کا سب سے بڑا راستہ کاٹ دیا، پنج شیر کا راستہ منقطع ہونے سے احمد شاہ مسعود کو شدید دھچکا لگا ہے اور مسعود کا گڑھ عملاً طالبان کے محاصرے میں آ گیا ہے۔ تخار سے براستہ نہرین پنج شیر کے لئے چوبیس گھنٹے لگتے ہیں۔ جبکہ تخار سے براستہ فیض آباد پنج شیر پہنچنے کے لیے ایک ہفتے سے زائد عرصہ درکار ہوتا ہے، لیکن موسم سرما میں یہ بھی قابل استعمال نہیں رہتا۔ مخالفین کی جانب سے مسلسل حملوں اور امارت اسلامی کے خلاف خوفناک سازش کے انکشاف نے طالبان کو کارروائی پر مجبور کر دیا، باخبر ذرائع (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۳ تا ۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ)

طالبان کے شمالی اتحاد کے ٹھکانوں پر فضائی حملے، ۷ ہلاک

افغانستان میں طالبان کے جنگی طیاروں کا شمالی اتحاد کے مضبوط گڑھ تخار صوبے پر فضائی حملوں میں سات افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ طالبان مخالف اتحاد کے ترجمان سعید حسین انواری نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ طالبان کے طیاروں نے تخار صوبے کے دارالحکومت تالقان میں شہری آبادی پر بمباری کی، جس کے نتیجے میں سات افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ (روزنامہ "اوصاف" ۱۷ اگست ۲۰۰۰ء)

جہادِ چیچنیا ایک ہفتہ میں مجاہدین کے ہاتھوں ۳۴۷ روسی فوجی ہلاک

روس نے اعتراف کیا ہے کہ چیچن مجاہدین اب دن میں بھی حملے کر رہے ہیں۔ جانبازوں کے ہاتھوں ۱۰ ہزار فوجی ہلاک اور زخمی ہو گئے ہیں۔ سرجنیورت میں ۸۴، بنیورت میں ۳۵، گروزنی کے مشرق میں ۴۰، داغستان کی سرحد پر ۲۶ اور متعدد مقامات پر مجاہدین نے روسیوں کا شکار کیا۔ چیچنیا میں نامزد روسی کٹھ پتلی احمد قادروف اور اس کے نائب میں جاری کشیدگی عروج پر پہنچ چکی ہے اس طرح روس بری طرح پھنس گیا ہے۔ مجاہدین کے حملوں کی وجہ سے گروزنی پر روسیوں کا قبضہ کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ حالات جس رخ پر جا رہے ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ روسی افواج بہت جلد گروزنی چھوڑنے پر مجبور ہو جائے گی۔ (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۳، تا ۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ)

مجاہدین کے حملے میں روس نواز چیچن رہنما ہلاک، ۱۲۱ روسی فوجی جہنم رسید

گروزنی کے نواح میں ایک خصوصی کارروائی کے دوران مجاہدین نے سلودان بازنیف کے نائب آفنس سعدوف سمیت ۱۸ روس نواز چیچن گوریلوں کو ٹھکانے لگا دیا۔ خان قلعہ میں روسی فوجی مرکز پر فدائی حملے کے دوران ۴۳ روسی فوجی مردار ہو گئے۔ حملے میں چار بکتر بند گاڑیاں اور گولہ بارود کا ذخیرہ بھی تباہ۔ اگلے چند ہفتوں میں چیچن جانباز روسی فوج کی کمر توڑ کر رکھ دیں گے، چیچن صدر (ہفت روزہ "الہلال" کراچی ۲۷، ربیع الثانی تا ۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ)

جہادِ کشمیر: (حرکت المجاہدین نے ٹاسک فورس کا ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا ۳۰۰ فوجی ہلاک)

مجاہدین نے سرنکوٹ کے گاؤں موہڑ بچھائی میں قائم ۲۷ آر آر کی پوسٹ کلائی، رنجاتی پوسٹ اور ٹاسک فورس کے ہیڈ کوارٹر سمیت بھارتی فوج کی متعدد گشتی پارٹیوں کو نشانہ بنا کر سینکڑوں فوجیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ سوپور میں مجاہدین اور انڈین آرمی کے درمیان دس گھنٹے کی شدید جھڑپ میں متعدد فوجی ہلاک ہو گئے۔ حرکت الجہاد الاسلامی کے کمانڈر عبدالقیوم، عظیم صابر اور کمانڈر شیردل قافلہ شہداء میں شامل ہو گئے۔ ان شہداء نے بھارتی فوج کا کافی جانی و مالی نقصان کیا ہے (ہفت روزہ "الہلال" کراچی ۲۷ ربیع الثانی تا ۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ)

جیش محمد کی تہلکہ خیز کارروائیاں، ۵۷ فوجی مردار متعدد زخمی

سری نگر کے علاقہ عالم گڑھی میں CRPF اور SPF پر مجاہدین کا عقابی حملہ سے بھارتی فوجی حواس باختہ ہو گئے۔ راکٹوں اور گرنیڈوں کی بارش کر دی اور مجاہدین بحفاظت اپنے ٹھکانوں پر واپس آ گئے۔ ضلع ڈوڈہ تحصیل بندر سرے بل سری نگر اور خانیار سری نگر میں بھی جیش محمد کے سرفروشوں اور بھارتی فوجیوں کے درمیان خونریز معرکے، سنسنی خیز رپورٹ (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۳ تا ۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ)

جہادِ فلسطین: اسرائیل کا وجود تسلیم نہیں، خون کے آخری قطرے تک لڑیں گے شیخ احمد یسین

فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک "حماس" کے سربراہ شیخ احمد یسین نے کہا ہے کہ کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کامیاب نہیں ہوں گے۔ بالفرض یاسر عرفات غداری کا مزید ثبوت پیش کر بھی دیں تو حماس مسلح جدوجہد جاری رکھے گی۔ قبلہ اول ہمیشہ جہاد سے آزاد ہوا اور جہاد ہی کو اللہ رب العزت نے مقدس مقامات کے تحفظ کا واحد ذریعہ قرار دیا ہے۔ حماس کا ایک ایک کارکن اپنی ذات میں تحریک ہے۔ انشاء اللہ قبلہ اول جلد آزاد ہو کر تکبیر کے نعروں سے گونجے گا۔ امن معاہدہ یاسر عرفات کیلئے سیاسی موت ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی کہ فلسطین اور اسرائیل میں کوئی خفیہ سمجھوتہ ہوا ہے۔ یہ دشمن کی مذموم سازش ہے جو ناکام ہو گئی ہے۔ (ہفت روزہ "الہلال" ۲۷ ربیع الثانی تا ۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ)

القدس سے کسی قیمت پر دستبردار نہیں ہوں گے حماس

امت مسلمہ کی کمزوری کی وجہ سے یہودی فلسطین کا ۱۵ فیصد علاقہ دے رہے ہیں۔ خالد مشعل فلسطین کے اسلامی مزاحمتی تحریک "حماس" کے سیاسی شعبہ کے چیئرمین خالد مشعل نے شام کے دورے کے دوران ابوالنور مسجد

بقیہ 42 پر